سوال نمبر 1
اجتہاد کی تعریف کرتے ہوئے اسلام کی روشنی میں اس کی اہمیت واضح کریں؟

1- تعارف

اجتہاد سے مراد کوشش کرنے ہیں یعنی کسی
بھی مسئلے کا حل قرآن اور سنت کی روشنی میں تلاش
کرنا۔ قرآن اللہ کی وحی ہے اور سنت مطہرہ یعنی
کہ رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے سے شرعی
اصول اخذ کرنا ہے۔ مسلمانوں کا یہ خیال ہے کہ اسلام کا دین
قیامت تک رہے گا کیونکہ اس میں آنے والے تمام لوگوں کے
لیے کامل رہنمائی ہے اور ہر مسائل کا حل قرآن میں ہے
تمام علماء کرام کی بھی اس پر یہی رائے ہے اور کے رسول
نے غور و فکر سے علم و فہم کا وہ سلسلہ چلایا جس سے آنے
والے دور کے لیے نئے راستے کھول دیے اور اجتہاد
کی فضا قائم کی کہ کسی بھی معاملے میں قرآن و سنت
سے مدد لے کر مسئلے کا حل نکالا۔ کیونکہ قرآن میں
ہر واقعہ واضح ہے

مسلم [illegible] ہر دور میں امت کا قاعدہ اللہ تعالیٰ کا [illegible]
[illegible] کا کام [illegible] اسلامی [illegible]

2- اجتہاد کے معنی و مفہوم

اجتہاد کے لفظی معنی کوشش
کرنے ہیں۔ جبکہ اس کا مفہوم مجتہد کا کسی معاملے

میں حصول علم سے کوشش کرنا اجتہاد کہلاتا ہے

3- اجتہاد کی اجازت اسلام کی رو سے

یہ مسلّم مسئلہ ہے کہ
اجتہاد کی اجازت ہے یا نہیں کیا اتباع وحی کے لیے
اجتہاد کی اجازت ہوئی۔ انبیاء کرام نے بھی اجتہاد
کیا ہے کیونکہ اللہ کا حکم ہے کہ غور و تدبر کرو
اسی طرح رسول ﷺ نے بھی تدبر کے لیے حکم دیا اور
علماء کرام امام شافعی، امام حنبل، امام محمد یوسف، قاضی
امام مالک نے بھی کئی امور پر اجتہاد سے کام لیا ضرورت
اس امر کی ہے کہ رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے مسائل کا حل
نکالا جائے اور یہ کام ایک بہترین انسان ہی کر سکتا
ہے جسے تمام قرآنی معلومات پر عبور حاصل ہو
اور ہر معاملے کا باریک بینی کو سمجھتا ہے

3.1 - اجتہاد کا ثبوت قرآن سے

اور ایسا ہو سکے کہ تم ان کی جماعت
میں سے ایک گروہ بنا دے (القرآن)
اس طرح سے قرآن میں اجتہاد کے
لیے واضح قوانین ہیں جیسا کہ سورت
العنکبوت میں اللہ فرماتا ہے

"وہ جو ہمارے رستے پر نکلیں ہم ان کو
اپنے سیدھا رستہ دکھاتے ہیں"

امام محمد تقی نے اجتہاد کے متعلق کہا ہے
کہ جب تم گھروں سے نکلو اپنا منہ مسجد حرام کی
طرف کر لو جیسے کہ اجتہاد سے کام لو۔ الادب
نماز میں اجتہاد کو اہمیت دی گئی ہے تو باقی
تمام معاملات میں اپنے بدن او کی ہے

3.2 اجتہاد کا ثبوت سنت سے

سنت سے ہمیں کئی واقعات ملتے
ہیں جس میں اجتہاد سے کام لیا گیا ہے جیسا کہ
حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا وزیر بنانے
کا فیصلہ آیا۔ تو آپ ﷺ نے عرض کی کہ اگر کوئی
مشکل درپیش آئے تو کیسے کام لو گے
تو انہوں نے کہا قرآن سے آپ ﷺ نے فرمایا اگر
قرآن سے اس کا حل نہ ملے تو اس نے کہا کہ
آپ ﷺ کی سنت سے۔ اس آپ ﷺ نے کہا اگر سنت
سے بھی حل نہ ملے تو اس نے کہا پھر میں اپنی عقل
کا استعمال کروں گا جب تک کہ میں صحیح فیصلے پر نہ
پہنچ جاؤں آپ ﷺ کو اس کا یہ فیصلہ پسند آیا اور اسے
یمن کا وزیر مقرر کر دیا۔

3.3 نماز عصر سے اجتہاد کا ثبوت

آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو غزوہ کے لیے
بھیجا۔ راستے میں نماز عصر کا وقت ہو گیا۔ اب
جماعت میں کچھ لوگوں نے اجتہاد کیا کہ پہلے
نماز پڑھی۔ کیونکہ رسول ﷺ نے اس کی اہمیت کا

پہنچا۔ اس طرح اہمیت حاصل ہے باقی آدھی جماعت نے اس کی مخالفت کی اور جب یہ معاملہ رسول ﷺ تک پہنچا تو آپ ﷺ نے دونوں کو ہی درست قرار دیا کیونکہ انہوں نے اپنی اپنی صلاحیت سے فیصلہ کیا حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول ﷺ جب بھی صحابہ کرام کو بھیجتے تو ان کو نصیحت کرتے مشکل میں قرآن و سنت سے مدد لینا اگر مسئلے کا حل نہ ملے تو اجتہاد کرنا۔

"جو ہمارے راستے میں کوشش کرتے ہیں ہم اس کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔"

3.4۔ خلفائے راشدین کے دور میں اجتہاد

عبادات میں بھی اجتہاد سے مدد لی جاتی ہے جیسا کہ حضرت عمر نے عورتوں کا فقہ کا معاملہ اجتہاد سے طے کیا اسی طرح فتح میں غنیمت بانٹنے کا معاملہ بھی حضرت عمر نے اجتہاد سے طے کیا۔

4۔ مجتہد کی اقسام

مجتہد کی درج ذیل چار اقسام ہیں جس سے اجتہاد کا عمل وجود میں لایا جاتا ہے

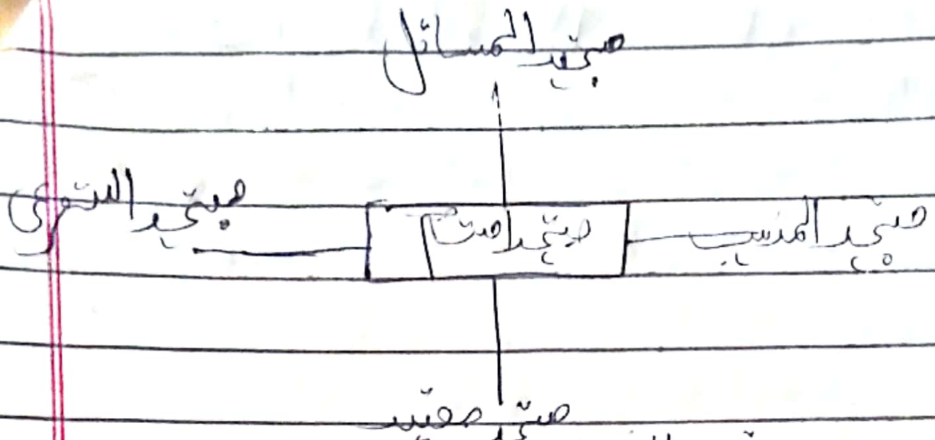

4.1 مجتہد الشرعی

مجتہد الشرعی مذہب کا بانی ہوتا ہے یہ کسی کی تقلید نہیں کرتا اور تمام معاملات کا حل خود قرآن او سنت کی روشنی میں نکالتا ہے جیسا کہ امام ابو حنیفہ حنفی مذہب کے اور امام حنبل حنبلی مذہب وغیرہ

4.2 مجتہد المذہب

مجتہد المذہب یہ مذہب کا بانی ہوتا ہے یہ اپنے بانی کی رہنمائی میں مسائل کا حل تلاش کرتا ہے اور اسے بانی المذہب کے فیصلے کوئی اختلاف نہیں ہوتا ہے جیسا کہ امام ابو حنیفہ کے شاگرد امام محمد۔

4.3 مجتہد المسائل

یہ کسی مذہب کا بانی نہیں ہوتے اور کسی نئے معاملات میں قانون ایجاد نہیں کرتا یہ اپنے بانی کے طے شدہ معاملات کا مطالعہ کرکے (۳۱

میں سے فیصلہ کرنا ہے

۶.۴ اجتہاد کی قسمیں

1 کسی نئے معاملات کا حل تلاش کرنا
پہلے سے موجود معاملات کی روشنی کی
مدد سے طے کرتا ہے اور نئے آنے والے مسائل
کے لیے تحفظ دیتا ہے اجتہاد کی
پابندی ہوتا ہے

6.3 اجتہاد انفرادی یا اجتماعی طور پر
کرنا ہے۔

(1) ایک جماعت جس میں سر سید اور علامہ
اقبال لکھتے ہیں کہ اجتہاد انفرادی ہوتا ہے۔

(2) خمینی صاحب ڈاکٹر حمید اللہ محمد الف
سے روایت ہے کہ یہ اداروں میں اجتماعی طور
پر ہو

اس پہ [illegible] بھی کام ہے جس
میں ضیاء القرآن اور مصباح القرآن
تفسیر

6 اجتہاد کی ضرورت

اجتہاد و قیاس کے لیے
ضروری ہے اس کے بغیر اجماع ممکن
نہیں

(7) خلیفہ کے حالات سے اجتہاد کی اہمیت و ضرورت بیان کریں؟

حضرت ابوبکرؓ کے دور میں جب
لوگ زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف
جہاد کیا۔ اس کے علاوہ حضرت عمرؓ نے
قحط کے دوران چوروں کے ہاتھ نہیں کاٹے۔

(8) اجتہاد کے لیے اقوام متحدہ میں
کونسل کا قیام؟

کونسل میں علماء کرام پالیسی اور
نفاذ کرتی ہے جس میں اجتہاد کو شریعت کے
قانون کے مطابق نافذ کیا گیا ہے۔ اسی طرح جب
1978ء میں جنرل ضیاء الحق کی حکومت آئی
تو اس نے تمام قانون کو شرعی اصولوں کے
مطابق بدلنے کا حکم دیا۔

(9) مجتہد کی خصوصیات؟

مجتہد کی درج ذیل خصوصیات
ہیں؟

(i) متقی و پرہیزگار ہو
(ii) ہر لفظ کو بخوبی سمجھتا ہو
(iii) قرآن کو تفسیر کو سمجھنے والا ہو

10- اداروں میں اجتہاد کا عمل

دیال سنگھ لائبریری میں اجتہاد کا عمل ہوتا ہے جس میں بڑے مسائل حل کیے گئے مگر اب یہ ادارہ بند ہو گیا ہے تو اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے جس میں اجتہاد ہو

(11) قانونی شعبوں میں ماہرین کو متحدہ کرنا

اب تقریباً ہر یونیورسٹی میں قانونی ادارے قائم ہیں تو ان اداروں میں سے ماہرین کی کمیٹی بنائی جائے جو کہ بڑے فارم پر اجتہاد کا کام کرے۔ اجتہاد کے لیے کوشش موجود ہے مگر وہ معاشرتی، معاشی اور سیاسی طور پر کام کرتی ہے اس کو تمام مسائل کے حل کے لیے استعمال کیا جائے۔

12- موجودہ دور میں اجتہاد کی ضرورت

موجودہ دور میں کئی مسائل ایسے ہیں کہ حل کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے جیسا کہ IVF، ٹیسٹ ٹیوب بے بی اور

انتقال خون، اعضاء کی پیوندکاری، بلڈ بینک کا سسٹم وغیرہ۔ جس پر علماء کرام کے اجتہادات ہونا ضروری ہے۔

(13) اجتہاد کے رک جانے کے نقصانات؟

اجتہاد ایک عقل و فہم والا بندہ ہی کر سکتا ہے لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ملک میں کم فہم حکمران کی حکومتوں کی وجہ سے یہ سلسلہ ختم ہو گیا کیونکہ نہ ان کو قرآن و سنت کا علم اور نہ اجتہاد کی صلاحیت۔ اس کے برعکس دوسرے ممالک میں ذہین افراد کی حکومت ہے مگر اس کے باوجود جب کبھی بھی کوشش کی ہوئی ہے عوام نے انفرادی طور پر اجتہاد کیا ہے کیونکہ مسلمانوں میں نہ کبھی عقل و فہم کی کمی تھی اور نہ ہی ہوگا۔

(14) کیا اجتہاد کا دروازہ بند ہو گیا؟

نہیں نہ ہی ہوا ہے اور نہ ہی کبھی ہوگا۔

"اور جو ہمارے راستے میں نکلتا ہے ہم اس کے لیے آسانیاں پیدا کر دیتے ہیں (القرآن)"

(15) موجودہ دور کے مسائل

موجودہ دور میں درج ذیل

مسائل درپیش ہے

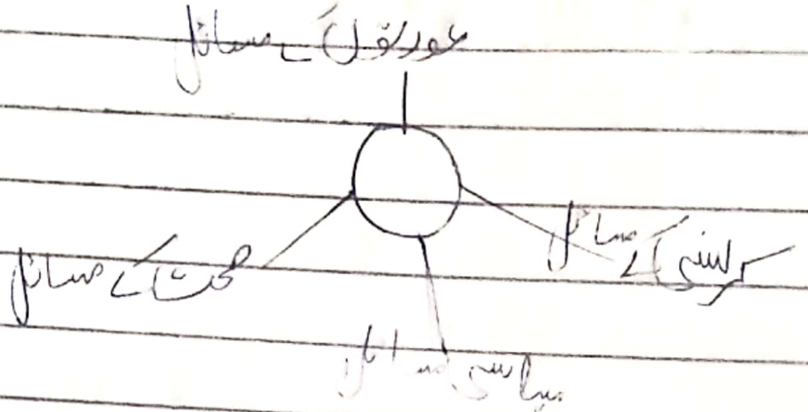

خلاصہ بحث

ملک میں اسلام کی اشاعت کے لیے ضروری
ہے کہ تمام مسائل کا حل نکالا جائے جو ظلم و ستم
کو ختم کرنے میں معاون ثابت ہو کیونکہ یہ
تو ممکن نہیں کہ ایک مسلک بالکل درست ہو اور
دوسرا بالکل غلط تو اس لیے علماء کرام کی مدد
سے نظر ثانی کی جائے تاکہ مسائل کا حل نکل سکے
ابھی بھی ملکوں میں اجتہاد کے ادارے کا کم ہے
رہیں عالمگیر پھیل جائے اور ان میں انفرادی
کی جگہ اجتماعی طور پر اجتہاد کیا جائے۔ اس کے
علماء کرام کی جماعت منعقد کیا جائے جو ہر
معاملے کی باریک بینی سے چھان بین کرے

سوال: اسلام میں عقیدہ رسالت کی اہمیت بیان کریں اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اثرات

سوال: اسلام کیا ہے جس نے انسانوں کی اصلاح کی
سوال: اسلام کیا ہے جس نے خوشحال معاشرہ دیا

تعارف

عقیدہ رسالت سے مراد رسول
پر ایمان لانا ہے اسلام کا دوسرا عقیدہ ہے اور اس
پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص بھی مسلمان نہیں ہو
سکتا کیونکہ جب تک انسان اپنی زبان سے اس بات
کا اقرار نہ کرتا کہ اللہ ایک ہے رسول اللہ آخری
نبی ہیں تب تک وہ دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا
اللہ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار
پیغمبر بھیجے۔ جنہوں نے لوگوں کو اسلام کی
شریعت کی دعوت دی یہ سلسلہ حضرت آدم سے
شروع ہوا اور حضرت محمد پر ختم ہوگا۔ اس سے پہلے
انبیاء کسی خاص علاقے یا فرقے کے لیے تھے لیکن رسالت
محمد تمام انسانوں کے لیے رہنما تھے اب آپ کے
بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں

اے محمد کسی کے باپ آپ کسی بھی مرد کے
باپ نہیں اور اللہ کے رسول ہیں (مفہوم القرآن)

رسالت کے معنی

رسالت لفظ رسل سے نکلا ہے
جس کے معنی پیغام پہنچانے کے ہیں

Date: ___/___/20___ MON TUE WED THU FRI SAT

"اور ہم نے انبیاء نازل کیے تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے
اور خوشخبری سنائے (القرآن)"

3۔ عقیدہ رسالت کی ضرورت

یہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے
کہ اسے رہنمائی کی ضرورت ہے ورنہ لوگ اپنے
نفس کی پوجا شروع کر دیتا ہے اس لیے
اللہ نے انبیاء کرام بھیجے۔ اور وہ لوگوں میں
رہتے ہیں۔ ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے
ہیں اور مددگار ہوتے ہیں۔ اور خدا اپنے
پیغمبروں کے ذریعے لوگوں کو بشارت کے پیغام
سناتے

اگر ہم آسمان سے فرشتے اتارتے تو
ہم ان سے خوف زدہ ہوتا۔ (مفہوم)

4۔ عقیدہ رسالت کی فضیلت

انسانوں کو شرک سے بچانے کے
لیے انبیاء کرام آئیں کیونکہ اس کے بغیر ان کی
کتابوں کا احساس آخرت کو اپنا مشکل تھا۔ اس
لیے اللہ نے انسان کی روحانی اور مادی دونوں

ضروریات کا انتظام کیا

5-6 عہدِ رسالت کی اہمیت؟
انفرادی زندگی میں

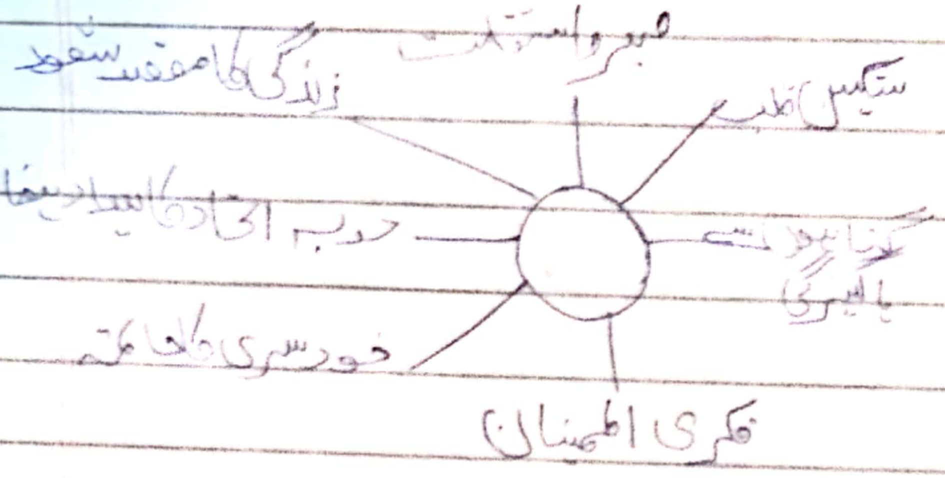

1. تزکیہ قلب کی بیداری

جب انسان اپنا غلط فہمی کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی عبادت میں زندگی وقف کرتا ہے تو اس میں تزکیہ قلب کی بیداری پیدا ہوتی ہے

2. صبر و استقامت کا جذبہ

انسان میں برداشت جیسی صفات [illegible] کرنے [illegible] اور اس کے ساتھ [illegible] [illegible] کے [illegible] صبر و استقامت [illegible] جذبہ پیدا ہوتا ہے

3. زندگی کا مقصد

انسان کو دنیا میں آنے کا مقصد
بتا دیا ہے کہ اس کا اصل مقصد یہی تھا کہ
اپنے اعمال کے ساتھ رسول کی اطاعت کرے
بھی کیا ہے

اور اللہ نے انسان کو بہترین بنا کر بھیجا ہے۔ (القرآن)

(5) جذبہ اتحاد کا پیدا ہونا

رسول اللہ ﷺ کی عملی تعلیم
سے مسلمانوں میں جذبہ
اتحاد پیدا ہوتا ہے

(6) اجتماعی زندگی پر اثرات

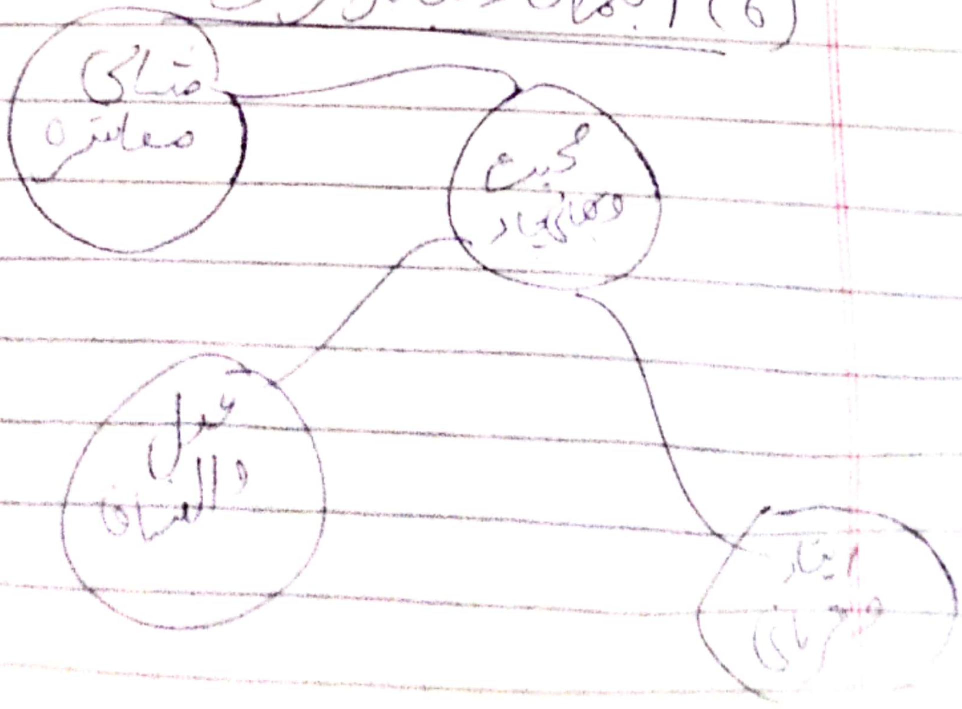

Date: __/__/20__

(6.1) عدل و انصاف کا پرچار

اسلامی تعلیمات میں سب سے اہم
معاشرے میں عدل و انصاف کے قائم کرنے کو
اہمیت دی گئی

(6.2) مثالی معاشرے کا قیام

جب تمام لوگوں کو ان کے حقوق مل
گئے کہ تو معاشرے سے بدامنی کا خاتمہ
ہوجائے

(6.3) ایثار و قربانی کا جذبہ

انسان اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے
کے لیے ہر وقت قربانی کے لیے تیار رہے گا

(7) ختم نبوت

آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے
اللہ نے آپ پر اپنی شریعت مکمل کر دی
جس کی مثال آپ نے یوں اس طرح دی ہے
کہ میں ایسے ہی عمارت ہوں جس ایک خوبصورت محل بنا کر اس کی

عمارت کی جگہ خالی چھوڑ دی اور اس اینٹ میں ہوں
اس لیے سلسلہ مکمل ہو گیا کیونکہ آپ تمام نبیوں
کے رسول ہیں

مولانا مودودی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں

آپ اللہ کے آخری رسول ہیں اور ساری
قوم اس بات پر راضی تھی لیکن جو کوئی
اس کی مخالفت کرے گا وہ دائرہ اسلام
سے خارج ہو جائے گا

حاصل البحث

اللہ نے انسانوں کی مادی ضرورت
کے ساتھ روحانی ضرورت کا بھی انتظام کیا ہے
اور اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے
جو لوگوں کو اللہ کا پیغام دیتے اور برے کاموں
سے روکتے آپ آخری نبی ہیں آپ پر
رسالت ختم ہو گئی اب کوئی نبی نہیں
آئے گا